Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی [illegible]باب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ

# الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

213029

CPL 61

جمعہ 27- اگست 1999ء- 14 جمادی الاول 1420 ہجری- 27- ظہور 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 193

## بہترین تربیت کی ضرورت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے- پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی یا عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں-

(صحیح مسلم کتاب القدر باب کل مولود یولد علی الفطرۃ)

## ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

اولاد کی خواہش تو لوگ بڑی کرتے ہیں اور اولاد ہوتی بھی ہے' مگر یہ کبھی نہیں دیکھا گیا کہ وہ اولاد کی تربیت اور ان کو عمدہ اور نیک چلن بنانے اور خدا تعالیٰ کے فرمانبردار بنانے کی سعی اور فکر کریں' نہ کبھی ان کے لئے دعا کرتے ہیں اور نہ مراتب تربیت کو مدنظر رکھتے ہیں-

میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا- بہت سے والدین ایسے ہیں جو اپنی اولاد کو بُری عادتیں سکھا دیتے ہیں- ابتدا میں جب وہ بَدی کرنا سیکھنے لگتے ہیں' تو ان کو تنبیہہ نہیں کرتے- نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دن بدن دلیر اور بے باک ہوتے جاتے ہیں-

(-) حاصل کلام یہ ہے کہ لوگ اولاد کی خواہش تو کرتے ہیں' مگر نہ اس لئے کہ وہ خادمِ دین ہو بلکہ اس لئے کہ دنیا میں ان کا کوئی وارث ہو اور جب اولاد ہوتی ہے تو اس کی تربیت کا فکر نہیں کیا جاتا- نہ اس کے عقائد کی اصلاح کی جاتی ہے اور نہ اخلاقی حالت کو درست کیا جاتا ہے- یہ یاد رکھو کہ اس کا ایمان درست نہیں ہو سکتا جو اقرب تعلقات کو نہیں سمجھتا- جب وہ اس سے قاصر ہے تو اور نیکیوں کی اُمید اس سے کیا ہو سکتی ہے؟-

(ملفوظات جلد اول صفحہ 562)

## عالمی بیعت کے شکرانہ میں

○ احباب جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ جلسہ سالانہ لندن 99ء اور عالمی بیعت کے کامیاب انعقاد کی خوشی میں اللہ کے حضور سر بسجود ہوں- حضور انور کی صحت و سلامتی و درازی عمر کے لئے اور جماعت کی ترقی کے لئے دعائیں کریں-

نیز دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ نئے بھائیوں کو استقامت عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنے فضلوں کا وارث بنائے-

اس کے علاوہ شکرانے کے طور پر جماعتوں میں صدقات و خیرات وغیرہ کا اہتمام کریں-

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے گذارش ہے کہ جملہ اسیران راہ مولا کی مشکلات کے ازالہ اور ان کی جلد باعزت بریت کیلئے خصوصی دعا کریں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے عزیز و اقارب کو بھی اپنی حفظ و امان میں رکھے- آمین

پریس ریلیز

## الیاس ستار اور احمدیوں کے مباہلہ کی خبر کی وضاحت

گذشتہ دنوں کچھ اخبارات میں صوت الاسلام ٹرسٹ کے صدر جناب الیاس ستار کی طرف سے مباہلہ کے متعلق خبر شائع ہوئی ہے- اس سلسلہ میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ گذشتہ کچھ عرصہ سے چونکہ ہم احمدیوں پر بعض قانونی پابندیاں عائد ہیں- اور ہم ملکی قانون کی پابندی کرنا ضروری سمجھتے ہیں- جبکہ مباہلہ کا اشتہار تقسیم کرنے پر بکثرت احمدیوں کو جیل میں ڈالا گیا ہے- لہذا ان امور کے پیش نظر جناب الیاس صاحب پر یہ واضح کر دیا گیا تھا کہ وہ اس مباہلہ کی اشاعت و تشہیر سے پہلے حکومت سے اس بات کی تحریری ضمانت لے کر دیں کہ اس کی اشاعت کے نتیجہ میں ہم میں سے کسی پر کسی قسم کی کوئی قانونی گرفت نہیں ہوگی- لیکن بار بار کی یاد دہانیوں کے باوجود بھی الیاس ستار صاحب نے ایسی ضمانت حکومت سے لے کر نہیں دی- اور اس شرط کو پورا کئے بغیر اخبارات میں تشہیر کرواتے رہے- اس تشہیر کی اخبارات میں محض خبر کے علاوہ کوئی حیثیت نہیں ہے- اور اس لحاظ سے یہ ایک لغو حرکت ہے- لہذا ہم دونوں' اخبارات کے ذریعہ اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ عملاً الیاس ستار صاحب نے بنیادی شرط کو پورا نہ کر کے مباہلہ سے گریز کیا ہے- اور محض سستی شہرت حاصل کرنے کے لئے اخبارات اور اپنے رسالوں اور انٹرنیٹ پر اس کی تشہیر کر رہے ہیں- حالانکہ ان کو اس کا کوئی حق نہیں پہنچتا- اور مباہلہ سے فرار کرنا ہی دراصل مباہلہ ہارنے کی ایک علامت ہے- لہذا اب ہمیں بھی حق پہنچتا ہے کہ الیاس ستار صاحب کے اس فراڈ کو ان سب اخبارات کے ذریعہ واضح کیا جائے جن میں وہ اپنا فراڈ شائع کر رہے ہیں- اور انٹرنیٹ کے ذریعہ بھی ان کے اس فراڈ سے ساری دنیا کو مطلع کیا جائے-

محمد عثمان شاہد- کراچی

حافظ عبدالرحمان- کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# فضلِ ربّ الوریٰ

**حضرت مسیح موعود کا پُر تشکر پاکیزہ کلام**

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

ان کے لئے تو بس ہے خدا کا یہی نشاں
یعنی وہ فضل اس کے جو مجھ پر ہیں ہر زماں

دیکھو خدا نے ایک جہاں کو جھکا دیا
گمنام پا کے شہرۂ عالم بنا دیا

جو کچھ مری مراد تھی سب کچھ دکھا دیا
میں اک غریب تھا مجھے بے انتہا دیا

کچھ ایسا فضلِ حضرتِ ربّ الوریٰ ہوا
سب دشمنوں کے دیکھ کے اوساں ہوئے خطا

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

میں تھا غریب و بیکس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی

اب دیکھتے ہو کیسا رجوعِ جہاں ہوا
اک مرجعِ خواص یہی قادیاں ہوا

حضرت مسیح موعود کا یہ کلام جلسہ سالانہ برطانیہ 1999ء میں 31-جولائی کو حضور کے خطاب سے پہلے عزیز کرشن احمد پٹیل صاحب نے سنایا۔

## احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

### ہفتہ 28-اگست 1999ء

12-40 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن جیم۔
1-10 a.m. طبی معاملات۔ مہمان۔ ڈاکٹر ایس-اے-حمید صاحب
1-35 a.m. خطبہ جمعہ۔
2-50 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ کلاس۔ احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-20 a.m. خطبہ جمعہ۔20-8-99
7-20 a.m. اردو کلاس۔
8-15 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
9-00 a.m. فرانسیسی بولنے احباب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-00 a.m. چلڈرنز کارنر کلاس۔ احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا۔
11-35 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس۔ مختلف آئٹم۔
12-20 p.m. طبی معاملات۔ دل کا بائی پاس آپریشن۔ میزبان ڈاکٹر ایس اے حمید صاحب۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔
3-05 p.m. انڈونیشین پروگرام۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
5-00 p.m. ڈینش زبان سیکھئے۔
5-30 p.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
6-00 p.m. بنگالی سروس
7-00 p.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
8-05 p.m. کوئز۔خطبات امام۔
8-35 p.m. حکایات شیریں۔
8-50 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

### اتوار 29-اگست 1999ء

1-00 a.m. التفسیر الکبیر
1-25 a.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
2-25 a.m. مجلس سوال و جواب۔ 4-10-98
4-05 a.m. تلاوت۔سیرت النبی ﷺ
4-55 a.m. چلڈرنز کارنر۔خطبات امام۔
5-25 a.m. لقاء مع العرب۔
6-30 a.m. کینیڈین ہورائزن۔ چلڈرنز کلاس۔
7-25 a.m. اردو کلاس۔
8-20 a.m. ڈینش زبان سیکھئے۔
8-50 a.m. چلڈرنز کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔سیرت ﷺ۔خبریں۔
11-05 a.m. چلڈرنز کوئز۔خطبات امام۔
11-35 a.m. مجلس سوال و جواب۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
12-55 p.m. لقاء مع العرب۔
2-00 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. چینی زبان سیکھئے۔
5-10 p.m. خطبہ جمعہ۔
6-20 p.m. بنگالی سروس
7-25 p.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
8-25 p.m. چلڈرنز کلاس۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔سیرت النبی ﷺ
10-25 p.m. اردو کلاس۔
11-50 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

### سوموار 30-اگست 1999ء

12-50 a.m. البانین پروگرام۔
1-15 a.m. درس القرآن۔17-1-99
2-50 a.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
4-00 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
5-05 a.m. چلڈرنز کلاس۔
5-35 a.m. لقاء مع العرب۔
6-40 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن امریکہ۔ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب کے ساتھ ایک شام۔
7-10 a.m. اردو کلاس۔
8-15 a.m. چینی زبان سیکھئے۔
8-45 a.m. انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-20 a.m. درس القرآن۔
1-00 p.m. لقاء مع العرب۔
2-00 p.m. اردو کلاس۔
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-50 p.m. نارویجین زبان سیکھئے۔
5-20 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن۔ سپورٹس۔ باسکٹ بال میچ۔ شیخوپورہ بمقابلہ ربوہ۔
6-20 p.m. بنگالی سروس
7-20 p.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
8-25 p.m. چلڈرنز کلاس۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس ملفوظات۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-45 p.m. لقاء مع العرب۔

| روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد<br>مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ<br>مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ | قیمت<br>2 روپے 50 پیسے |
|---|---|---|

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم ناصر شبیر صاحب

بیعت کے معنے اپنے تئیں بیچ دینے کے ہیں

# بیعت کا فلسفہ اور اس کی حقیقت

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

## بیعت اور توبہ

بیعت میں جاننا چاہئے کہ کیا فائدہ ہے اور کیوں اس کی ضرورت ہے؟ جب تک کسی شئے کا فائدہ اور قیمت معلوم نہ ہو تو اس کی قدر آنکھوں کے اندر نہیں سماتی۔ جیسے گھر میں انسان کے کئی قسم کا مال واسباب ہوتا ہے۔ مثلاً روپیہ' پیسہ' کوڑی' لکڑی وغیرہ تو جس قسم کی جو شئے ہے' اسی درجہ کی اس کی حفاظت کی جاوے گی۔ ایک کوڑی کی حفاظت کے لئے وہ سامان نہ کرے گا جو پیسہ اور روپیہ کے لئے اسے کرنا پڑے گا اور لکڑی وغیرہ کو تو یونہی ایک کونہ میں ڈال دے گا۔ علیٰ ہذا القیاس جس کے تلف ہونے سے اس کا زیادہ نقصان ہے اس کی حفاظت زیادہ کرے گا اسی طرح بیعت میں عظیم الشان بات توبہ ہے جس کے معنی رجوع کے ہیں توبہ اس حالت کا نام ہے کہ انسان اپنے معاصی سے جن سے اس کے تعلقات بڑھے ہوئے ہیں اور اس نے اپنا وطن انہیں مقرر کر لیا ہوا ہے گویا کہ گناہ میں اس نے بودوباش مقرر کر لی ہوئی ہے اس وطن کو چھوڑنا اور رجوع کے معنے پاکیزگی کو اختیار کرنا ہے اب وطن کو چھوڑنا بڑا گراں گزرتا ہے اور ہزاروں تکلیفیں ہوتی ہیں ایک گھر جب انسان چھوڑتا ہے تو کس قدر اسے تکلیف ہوتی ہے اور وطن کو چھوڑنے میں تو اس کو سب یار دوستوں سے قطع تعلق کرنا پڑتا ہے اور سب چیزوں کو مثل چارپائی' فرش وہمسائے وہ گلیاں' کوچے' بازار سب چھوڑ چھاڑ کر ایک نئے ملک میں جانا پڑتا ہے یعنی اس (سابقہ) وطن میں کبھی نہیں آتا اس کا نام توبہ ہے معصیت کے دوست اور ہوتے ہیں اور تقویٰ کے دوست اور۔ اس تبدیلی کو صوفیاء نے موت کہا ہے جو توبہ کرتا ہے اس کو بڑا حرج اٹھانا پڑتا ہے اور سچی توبہ کے وقت بڑے بڑے حرج اس کے سامنے آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے وہ جب تک اس کل کا نعم البدل عطا نہ فرمائے' نہیں مارتا۔ ان اللہ یحب التوابین (البقرہ:223) میں یہی اشارہ ہے کہ وہ توبہ کر کے غریب بیکس ہو جاتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ اس سے محبت اور پیار کرتا ہے۔ اور اسے نیکوں کی جماعت میں داخل کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 2)

## گناہ اور توبہ کی حقیقت

گناہ کی یہ حقیقت نہیں ہے کہ اللہ گناہ کو پیدا کرے اور پھر ہزاروں برس کے بعد گناہ کی معافی سوجھے جیسے مکھی کے دو پر ہیں۔ ایک میں شفا اور دوسرے میں زہر۔ اسی طرح انسان کے دو پر ہیں ایک معاصی کا دوسرا توبہ خجالت' پریشانی کا۔ یہ ایک قاعدہ کی بات ہے جیسے ایک شخص غلام کو سخت مارتا ہے تو پھر اس کے بعد پچھتاتا ہے گویا کہ دونوں پر اکٹھے حرکت کرتے ہیں زہر کے ساتھ تریاق ہے اب سوال یہ ہے کہ زہر کیوں بنایا گیا؟ تو جواب یہ ہے کہ گو یہ زہر ہے مگر کشتہ کرنے سے حکم اکسیر کا رکھتا ہے اگر گناہ نہ ہوتا تو رعونت کا زہر انسان میں بڑھ جاتا اور وہ ہلاک ہو جاتا۔ توبہ اس کی تلافی کرتی ہے کبر اور عُجب کی آفت سے گناہ انسان کو بچائے رکھتا ہے جب نبی معصوم ستر بار استغفار کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ گناہ سے توبہ وہی نہیں کرتا جو اس پر راضی ہو جاوے اور جو گناہ کو گناہ جانتا ہے وہ آخر اسے چھوڑے گا۔

حدیث میں آیا ہے کہ جب انسان بار بار رو کر اللہ سے بخشش چاہتا ہے تو آخر کار خدا کہہ دیتا ہے کہ ہم نے تجھ کو بخش دیا اب تیرا جو جی چاہے سو کر۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ اس کے دل کو بدل دیا اور اب گناہ اسے بالطبع برا معلوم ہو گا جیسے بھیڑ کو میلا کھاتے دیکھ کر کوئی دوسرا حرص نہیں کرتا کہ وہ بھی کھاوے اسی طرح وہ انسان بھی گناہ نہ کرے گا جسے خدا نے بخش دیا ہے مسلمانوں کو خنزیر کے گوشت سے بالطبع کراہت ہے حالانکہ اور دوسرے ہزاروں کام کرتے ہیں جو حرام اور منع ہیں تو اس میں حکمت یہی ہے کہ ایک نمونہ کراہت کا رکھ دیا ہے اور سمجھا دیا ہے کہ اسی طرح انسان کو گناہ سے نفرت ہو جاوے۔

(ملفوظات جلد اول ص 3)

## دعا تریاق ہے

گناہ کرنے والا اپنے گناہوں کی کثرت وغیرہ کا خیال کر کے دعا سے ہرگز باز نہ آوے۔ دعا تریاق ہے آخر دعاؤں سے دیکھ لے گا کہ گناہ اسے کیسا برا لگنے لگا جو لوگ معاصی میں ڈوب کر دعا کی قبولیت سے مایوس رہتے ہیں اور توبہ کی طرف رجوع نہیں کرتے آخر وہ انبیاء اور ان کی تاثیرات کے منکر ہو جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 3)

## توبہ جزو بیعت ہے

یہ توبہ کی حقیقت ہے (جو اوپر بیان ہوئی) اور یہ بیعت کی جز کیوں ہے؟ تو بات یہ ہے کہ انسان غفلت میں پڑا ہوا ہے جب وہ بیعت کرتا ہے اور ایسے کے ہاتھ پر جسے اللہ تعالیٰ نے وہ تبدیلی بخشی ہو تو جیسے درخت میں پیوند لگانے سے خاصیت بدل جاتی ہے اسی طرح اس پیوند سے بھی اس میں وہ فیوض اور انوار آنے لگتے ہیں (جو اس تبدیلی یافتہ انسان میں ہوتے ہیں) بشرطیکہ اس کے ساتھ سچا تعلق ہو خشک شاخ کی طرح نہ ہو اس کی شاخ ہو کر پیوند ہو جاوے جس قدر یہ نسبت ہو گی اسی قدر فائدہ ہو گا۔

## رسمی بیعت فائدہ نہیں دیتی

بیعت رسمی فائدہ نہیں دیتی ایسی بیعت سے حصہ دار ہونا مشکل ہوتا ہے اسی وقت حصہ دار ہو گا جب اپنے وجود کو ترک کر کے بالکل محبت واخلاص کے ساتھ اس کے ساتھ ہو جاوے۔ منافق آنحضرتؐ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہونے کی وجہ سے آخر بے ایمان رہے ان کو سچی محبت اور اخلاص پیدا نہ ہوا اس لئے ظاہری لا الہ الا اللہ ان کے کام نہ آیا تو ان تعلقات کو بڑھانا بڑا ضروری امر ہے اگر ان تعلقات کو وہ (طالب) نہیں بڑھاتا اور کوشش نہیں کرتا تو اس کا شکوہ اور افسوس بے فائدہ ہے محبت اور اخلاص بڑھانا چاہئے جہاں تک ممکن ہو اس انسان (مرشد) کے ہمرنگ ہو طریقوں میں اور اعتقاد میں۔ نفس لمبی عمر کے وعدے دیتا ہے یہ دھوکا ہے عمر کا اعتبار نہیں ہے جلدی راستبازی اور عبادت کی طرف جھکنا چاہئے اور صبح سے لے کر شام تک حساب کرنا چاہئے۔

(ملفوظات جلد اول ص 3)

## بیعت کی حقیقت

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ اگر آپ کو ہر طرح سے بزرگ مانا جائے اور آپ کے ساتھ صدق و اخلاص ہو مگر آپ کی بیعت میں انسان شامل نہ ہووے تو اس میں کیا حرج ہے۔

فرمایا:-

"بیعت کے معنے ہیں اپنے تئیں بیچ دینا اور یہ ایک کیفیت ہے جس کو قلب محسوس کرتا ہے جبکہ انسان اپنے صدق اور اخلاص میں ترقی کرتا کرتا اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اس میں یہ کیفیت پیدا ہو جائے تو وہ بیعت کے لئے خود بخود مجبور ہو جاتا ہے اور جب تک یہ کیفیت پیدا نہ ہو جائے تو انسان سمجھ جائے کہ ابھی اس کے صدق واخلاص میں کمی ہے"

(ملفوظات جلد اول ص 506)

## بیعت کے مغز کو اختیار کرو

یہ خیال مت کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے یہ تو صرف پوست ہے مغز تو اندر ہے اکثر قانون قدرت یہی ہے کہ ایک چھلکا ہوتا ہے اور مغز اس کے اندر ہوتا ہے چھلکا کوئی کام کی چیز نہیں ہے مغز ہی لیا جاتا ہے بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں مغز رہتا ہی نہیں اور مرغی کے ہوائی انڈوں کی طرح جن میں نہ زردی ہوتی ہے نہ سفیدی جو کسی کام نہیں آسکتے اور ردی کی طرح پھینک دیئے جاتے ہیں ہاں ایک دو منٹ تک کسی بچے کے کھیل کا ذریعہ ہو تو ہو اسی طرح پر وہ انسان جو بیعت اور ایمان کا دعویٰ کرتا ہے اگر وہ ان دونوں باتوں کا مغز اپنے اندر نہیں رکھتا تو اسے ڈرنا چاہئے کہ ایک وقت آتا ہے کہ وہ اس ہوائی انڈے کی طرح ذرا سی چوٹ سے چکنا چور ہو کر پھینک دیا جائے گا۔

اسی طرح جو بیعت اور ایمان کا دعویٰ کرتا ہے اس کو ٹٹولنا چاہئے کہ کیا میں چھلکا ہی ہوں یا مغز؟ جب تک مغز پیدا نہ ہو ایمان' محبت' اطاعت' بیعت' اعتقاد' مریدی اور (دین) کا مدعی سچا مدعی نہیں ہے یاد رکھو کہ یہ سچی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور مغز کے سوا چھلکے کی کچھ بھی قیمت نہیں خوب یاد رکھو کہ معلوم نہیں موت کس وقت آ جاوے لیکن یہ یقینی امر ہے کہ موت ضرور ہے پس نرے دعویٰ پر ہرگز کفایت نہ کرو اور خوش نہ ہو جاؤ وہ ہرگز ہرگز فائدہ رساں چیز نہیں جب تک اپنے آپ پر بہت سی موتیں وارد نہ کرے اور بہت سی تبدیلیوں اور انقلابات میں سے ہو کر نہ نکلے وہ انسانیت کے اصل مقصد کو نہیں پا سکتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 416)

## مامور من اللہ کی زبان مبارک سے پہلی نصیحت

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بانی احمدیہ مشن امریکہ (ولادت 11۔ جنوری 1872ء وفات 13۔ جنوری 1957ء) حضرت امیر المومنین عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے تھے۔ آپ نے 31۔ جنوری 1891ء کو حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ آپ کا بیان ہے:-

"بیعت سے قبل حضرت مسیح موعود کے ساتھ ایک صبح سیر کے واسطے گاؤں سے باہر گیا۔ ان دنوں میں صرف ایک اور مہمان سید فضل شاہ صاحب تھے اور گول کمرہ مہمان خانہ تھا۔ سیر میں صرف ہم دو آدمی حضرت کے ساتھ تھے میں نے عرض کی کہ حضرت روحانی بیماریوں کا علاج کیا ہے۔ فرمایا موت کو یاد رکھنا۔ بہت سے امراض طولِ امل سے پیدا ہوتے ہیں جب انسان سمجھ لے اور یقین کر لے کہ میں نے مرجانا ہے تو پھر روحانی بیماریوں میں کم گرفتار ہوتا ہے یہ پہلی نصیحت ہے جو میں نے مامور من اللہ کے مونہہ سے سنی۔

**اللہ اللہ وہ کیا ہی مقدس چہرہ تھا اور اس کے مونہہ کے پاک کلمات کیسے پُر تاثیر ہوتے تھے مبارک ہیں وہ جنہوں نے پایا اور سمجھا اور پہچانا اور مانا اور قبول کیا اور حق قبولیت کا ادا کیا"**

(اخبار بدر قادیان دارلامان 11۔ دسمبر 1913ء صفحہ 3)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم ڈاکٹر محمد اسحاق بقاپوری صاحب

# دوست بھائی-حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب

1930ء میں قادیان میں میں نے اور میرے جڑواں بھائی نے پرائمری کے بعد مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت میں داخلہ لیا۔ نئے ماحول میں بچوں کو تجسس ہوتا ہے اور نئی دوستیاں بنانے کا خبط۔ میں نے دیکھا کہ وہاں مدرسہ احمدیہ میں حافظ کلاس میں ایک میرا ہم عمر لڑکا پڑھتا ہے۔ نام مسعود احمد۔ ہماری آپس میں واقفیت ہوئی اور پھر جلد ہی دوستی میں بدل گئی۔ اور پھر بعد میں یہ اکھڑ دوستی بن گئی۔ آخری عمر تک ہم دونوں ایک دوسرے کو نام سے بلاتے رہے۔ حافظ مسعود صاحب کی پہچان سونے کا دانت تھا۔

1935ء میں میں نے مدرسہ احمدیہ کی پانچ جماعتیں پاس کر کے قادیان میں ٹی آئی ہائی سکول میں داخلہ لیا کہ یہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خواہش تھی۔ مجھے اس وقت کے رائج قانون کے مطابق داخلہ آٹھویں جماعت میں ملا۔ حافظ مسعود صاحب نے اس وقت تک پورا قرآن مجید حفظ کر لیا تھا۔ اور 1935ء ہی میں انہوں نے بھی ٹی آئی ہائی سکول قادیان کی آٹھویں جماعت میں داخلہ لے لیا۔

1938ء میں میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد میں نے امرتسر میں میڈیکل سکول میں داخلہ لیا۔ حافظ مسعود صاحب نے بھی اسی سال میڈیکل سکول امرتسر میں داخلہ لیا۔ ہم پھر ہم مکتب ہم جماعت ہو گئے۔ دوستی پکی ہو گئی۔ ہم میڈیکل سکول کی تعلیم کے دوران ہوسٹل کے باہر اکٹھے رہائش پذیر رہے اور ہوسٹل میں بھی اکٹھے ایک ہی کمرے میں رہے۔ ہوسٹل میں قیام کے دوران ہر اتوار کے روز صبح صبح ہم دونوں اپنی غلیلوں اور غلّوں کے ہمراہ باہر نکل جاتے اور ناشتہ واپسی پر تقریباً آٹھ نو بجے کرتے۔ ہوسٹل میں میس (Mess) سسٹم تھا۔ ہم دونوں فاختاؤں سے لدے پھندے ہوسٹل آتے تو ہمارا احسن استقبال ہوتا۔ اس دن ہمارے Mess کے لڑکوں کی عید ہو جاتی۔ اس کے صلہ میں لڑکے ہفتہ کے بقیہ دنوں میں ہوسٹل کی چھت پر غلّے بناتے اور ہمارے لئے ذخیرہ رکھتے۔

حافظ مسعود احمد صاحب نہ صرف حافظ قرآن تھے بلکہ اللہ تعالیٰ نے انکو لحن داؤدی سے بھی نوازا تھا۔ ہائی سکول قادیان میں مجھے یاد ہے کہ مختلف مقابلوں میں مسعود احمد اول انعام لے جاتے۔ آخر انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا کہ حافظ مسعود تو ہر دفعہ اول نمبر کے انعام کے حقدار ہو جاتے ہیں اور جو لڑکے حافظ نہیں وہ محسوس کرتے ہیں۔ اس لئے حافظ مسعود کو سپیشل انعام دیا جایا کرے اور اول دوم سوم باقی لڑکوں میں سے منتخب کئے جایا کریں۔ حضرت مولوی محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر کے کردار کی بلندی اس سے ظاہر ہوتی ہے کہ حافظ مسعود کو، پہلے بلا کر سمجھا دیا کہ یہ فیصلہ کیا جا رہا ہے کہ حافظ مسعود اسکو محسوس نہ کریں۔ حافظ مسعود کو یہ بھی امتیاز رہا کہ اپنی زندگی میں جہاں بھی رہے ماہ رمضان میں نماز تراویح وہ ہی پڑھاتے۔

امرتسر میڈیکل سکول سے فارغ ہونے پر ہم دونوں نے فوج میں بھرتی ہونے کے لئے درخواستیں دی تھیں۔ میں تو فوج میں چلا گیا لیکن شومئی قسمت سے حافظ مسعود صاحب کی چھاتی کی ہڈیوں میں کچھ نقص تھا جس کی وجہ سے چھاتی کی بناوٹ نارمل نہ تھی۔ اس لئے انکو select نہیں کیا گیا۔ حافظ صاحب نے قادیان میں ہی اپنے باپ حضرت بھائی محمود احمد صاحب رفیق کے ساتھ ہی ان کی دوکان پر کام کرنا شروع کر دیا۔ میں تو بیرون ہند چلا گیا اسلئے کافی عرصہ تک ہماری ملاقات نہ ہوئی۔ پاکستان بنا تو میں فوج میں تھا۔ حافظ صاحب سرگودھا آگئے اور بلاک نمبر12 میں پریکٹس شروع کر دی۔ چھوٹے بھائی وودو سے بہت پیار تھا اور اسی بنا پر اپنی دوکان کا نام اسی کے نام پر رکھا۔ ملنسار اور ہنس مکھ تو تھے ہی پریکٹس میں اللہ تعالیٰ نے بہت برکت دی۔

حافظ صاحب اپنے والدین کے بہت مطیع اور فرمانبردار تھے۔ حضرت بھائی محمود احمد صاحب رفیق آخری عمر میں اپنی یادداشت میں کمزور ہو گئے تھے۔ اور حافظ مسعود ہی کرتا دھرتا تھے۔ ایک دفعہ میں سرگودھا میں انکے ہاں گیا ساتھ کے کمرے سے حضرت بھائی جی اور حافظ مسعود کی آوازیں آرہی تھیں۔ بوڑھا اور ایک بچہ ایک برابر ہوتا ہے۔ پنجابی میں ایک لفظ ہے "رُسنا" بس حضرت بھائی جی رُس گئے تھے اور کھانا نہیں کھا رہے تھے۔ اور مسعود انکو منا رہے تھے۔ اور کیا ہی پیارا انداز تھا جس میں وہ اپنے باپ کو منا رہے تھے۔ آپ لوگ ذرا تصور کریں کہ آپ کا چھوٹا بچہ کسی بات پر رُس گیا ہو اور آپ اسکو منا رہے ہوں۔ آخر حافظ مسعود انکو لقمہ لقمہ کھانا خود ہی کھلا کر باہر آئے۔

سرگودھا شہر کی مرکزی بیت میں حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب بھیروی رفیق کے ہاتھ کا لکھا ہوا قرآن مجید کا ایک نسخہ تھا جو کہ بیت کے اندر ہال کی مغربی دیوار میں محراب کی شمالی جانب نصب ایک لکڑی کی پرچھتی پر رکھا ہوتا۔ کئی دفعہ میں نے اسکی تلاوت کی تھی۔ 81ء کے لگ بھگ میں ایک دفعہ گیا تو وہ نسخہ غائب تھا مجھے بہت افسوس ہوا۔ میں نے حافظ صاحب سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ 74ء کے فسادات اور امتداد زمانہ سے ضائع ہو گیا ہے۔ مجھے تو جو افسوس اور قلق ہونا تھا ہوا لیکن حافظ صاحب کو بہت قلق تھا۔ جو کہ انکے چہرے سے بھی ظاہر تھا۔ وہ بار بار افسوس کر رہے تھے۔ انکو پتہ تھا کہ میں بذات خود قرآن مجید کا قلمی نسخہ لکھ رہا ہوں اور اس سانحہ کا قلمی نسخہ لکھنے والے کو افسوس ہونا لازمی امر ہے۔

حافظ مسعود اور مجھ میں کچھ قدریں مشترک تھیں دونوں ہم عمر تھے۔ دوست تھے۔ دونوں ڈاکٹر تھے۔ ہم جماعت تھے۔ دونوں کے تین تین بیٹے تھے۔ دونوں کے بیٹے میں سے کوئی ڈاکٹر نہیں۔ 74ء کے سانحہ میں دونوں کی جائے پریکٹس کو آگ لگا دی گئی۔ ہم دونوں کے ہمسایوں نے مدد کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جب یہ ہدایت جاری کی کہ واپس اسی جگہ کاروبار کیا جائے تو ہم دونوں نے اپنی پرانی جگہ پر پریکٹس شروع کر دی۔ میری بہت مخالفت ہوئی پکٹنگ دھمکیاں مارکٹائی ہوئی۔ میری جگہ کرایہ کی تھی اس لئے تنگ آکر آخری حکمت عملی سے کام لیکر اپنا سامان لے کر لاہور چلا آیا اور حضرت صاحب کو سب حالات لکھ دیئے۔ حضرت صاحب نے کمال شفقت سے ڈھارس بندھائی اور جواباً تحریر فرمایا کہ آپ نے حکمت عملی سے کام لیا ہے ٹھیک کیا ہے۔ اس سانحہ کے نتیجہ میں ہم دونوں نے بیرونی مدد قبول نہ کی۔ اور ہم دونوں پر اللہ تعالیٰ نے بہت فضل کیا۔ الحمدللہ۔

سانحہ 74ء کے دوران حافظ مسعود صاحب کا میڈیکل کا ڈپلومہ بھی ضائع ہو گیا تھا۔ انکا ایک بیٹا لاہور میں آکر مجھے ملا اور میڈیکل ڈپلومہ کے بغیر ان مخالفانہ حالات میں حافظ صاحب کی طرف سے تشویش کا اظہار کیا خاص طور پر جبکہ مخالف عناصر یہ ہتھکنڈہ بھی استعمال کرنے پر تلے تھے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہوا اور میں نے تین دن کی تگ و دو کے بعد حافظ مسعود کے میڈیکل ڈپلومہ کی فوٹوسٹیٹ کاپی مہیا کر دی۔ حافظ مسعود کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔

ہمارا رابطہ کافی سالوں تک نہ ہوا۔ اپنی آخری بیماری سے پہلے لاہور کے جیل روڈ کے ایک ہسپتال میں داخل تھے تو میں ان سے ملنے گیا بہت اچھی طرح سے ملے۔ لیکن میں نے کچھ عجیب سی بات ان میں محسوس کی۔ میں واپسی پر ہسپتال کی سیڑھیاں اتر رہا تھا تو اوپر کچھ شور سا سنا اور پھر حافظ صاحب کا ایک رشتہ دار جلال الدین تیز تیز قدم اترتا ہوا میرے پاس آیا اور پیغام دیا کہ حافظ صاحب آپ کو بلا رہے ہیں۔ پتہ چلا کہ حافظ صاحب مجھے پہچان نہیں سکے اور میرے چلے آنے کے بعد جلال الدین صاحب سے پوچھا کہ یہ کون بزرگ تھے۔ انہوں نے میرا بتایا تو شور ڈال دیا لینا پکڑنا جانے نہ پائے۔ میں پہنچا تو مخصوص پرانے انداز میں استقبال ہوا۔

اس کے بعد ہماری ملاقات پھر جیل روڈ لاہور کے ہی ایک اور پرائیویٹ ہسپتال میں ہوئی میں اپنے گھر ماڈل ٹاؤن لاہور میں سویا ہوا تھا۔ آدھی رات کو میری آنکھ کھلی تو میری بیوی نے بتایا کہ ابھی حافظ مسعود صاحب کے بیٹے آئے تھے پتہ دے گئے ہیں کہ حافظ صاحب فلاں ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں اور آپ کو بلایا ہے۔ واہ رے حافظ! ہسپتال میں کمرے میں پہنچ کر پہلا کام یہ کیا کہ جاؤ ڈاکٹر بقاپوری کو بلا لاؤ۔ میں اسی وقت آدھی رات کو ہسپتال پہنچا تو بہت خوش ہوئے۔ میں نے محسوس کیا کہ اس بیماری میں حافظ مسعود کچھ مایوسی کا اظہار کر رہے ہیں۔ مجھے خاص طور سے بار بار صحت یابی کے لئے دعا کے لئے کہتے۔ آخری ملاقات میں میں نے ان سے کہا کہ دیکھو مسعود! اس بیماری سے تو تم مرتے نہیں آرام سے سرگودھا گھر جاؤ۔ بعد کی اللہ کو معلوم۔ انکے چہرے پر میں نے طمانیت محسوس کی۔ حافظ مسعود میرا دوست بھائی دوسرے دن ہی سرگودھا چلا گیا۔

اسکے بعد ہماری ملاقات نہیں ہوئی انکی وفات کا علم اخبار الفضل سے ہوا کہ خبراتنی دیر سے چھپی تھی کہ حافظ مسعود دفنائے جا چکے تھے۔ اسکے بعد اللہ عبدالسمیع نون صاحب کا بھلا کرے کہ انہوں نے پرانی یادیں تازہ کر دیں۔ حافظ مسعود کے لئے روزانہ نفل میں دعائے مغفرت کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انکی مغفرت فرمائے اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور انکے درجات ہر آن بلند فرمائے۔ آمین۔

## بہشتی زندگی

سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"سچے مذہب کی نشانیوں میں سے یہ ایک عظیم الشان نشانی ہے کہ خدا تعالیٰ کی معرفت اور اس کی پہچان کے وسائل بہت سے اس میں موجود ہوں تا انسان گناہ سے رک سکے۔ اور تا وہ خدا تعالیٰ کے حسن و جمال پر اطلاع پا کر کامل محبت اور عشق کا حصہ لیوے۔ اور تا وہ قطع تعلق کی حالت کو جہنم سے زیادہ سمجھے۔ یہ سچی بات ہے کہ گناہ سے بچنا اور خدا تعالیٰ کی محبت میں محو ہو جانا انسان کے لئے ایک عظیم الشان مقصود ہے اور یہی وہ راحت حقیقی ہے جس کو ہم بہشتی زندگی سے تعبیر کر سکتے ہیں......"

(لیکچر لاہور روحانی خزائن جلد 20 ص 148، 149)

## واقفین نو کے گھروں کے ماحول سچائی کے لحاظ سے نہایت صاف ستھرے اور پاکیزہ ہونے چاہئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

ہر واقف زندگی بچہ جو وقف نو میں شامل ہے بچپن سے ہی اس کو سچ سے محبت اور جھوٹ سے نفرت ہونی چاہئے اور یہ نفرت اس کو گویا ماں کے دودھ میں ملنی چاہئے جس طرح Radiation کسی چیز کے اندر سرائیت کرتی ہے اس طرح پرورش کرنے والی باپ کی باہوں میں سچائی اس بچہ کے دل میں ڈوبنی چاہئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ والدین کو پہلے سے بہت بڑھ کر سچا ہونا پڑے گا۔ ضروری نہیں ہے کہ سب واقفین زندگی کے والدین سچائی کے اس اعلیٰ معیار پر قائم ہوں جو اعلیٰ درجہ کے (ایمان والوں) کے لئے ضروری ہے اس لئے اب ان بچوں کی خاطر ان کو اپنی تربیت کی طرف بھی توجہ کرنی ہوگی کہ لغو باتوں کے طور پر یا مذاق کے طور پر بھی وہ آئندہ جھوٹ نہیں بولیں گے کیونکہ یہ خدا کی مقدس امانت اب آپ کے گھر میں پل رہی ہے اور اس مقدس امانت کے کچھ تقاضے ہیں جن کو بہرحال آپ نے پورا کرنا ہے۔ اس لئے ایسے گھروں کے ماحول سچائی کے لحاظ سے نہایت صاف ستھرے اور پاکیزہ ہو جانے چاہئیں۔ (خطبہ حضرت امام جماعت الرابع فرمودہ 10-2-89)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقاص احمد خان صاحب

# مشہور شخصیات

## مارکوپولو

وہ 1254ء میں اٹلی کے شہر وینس میں پیدا ہوا تھا اس کا باپ نیکولو پولو تاجر تھا۔ جو 1260ء میں اپنے بھائی میفیو پولو کے ساتھ خان اعظم قبلائی خان سے ملاقات اور تجارتی سفر پر چین کے ملک روانہ ہوا۔

1269ء میں دونوں بھائی واپس اٹلی آئے۔ قبلائی خان نے ان کے ذریعے پاپائے روم کے نام ایک خط بھیجا تھا جس میں یہ درخواست کی گئی تھی کہ وہ سو پڑھے لکھے پادری چین روانہ کریں تاکہ وہ منگولوں میں مسیحیت کی تبلیغ کریں۔

جس وقت دونوں بھائی اٹلی واپس پہنچے تو پاپائے روم کا انتقال ہو چکا تھا۔ 1271ء میں ان کے ہمراہ دو پادری چین کے سفر پر روانہ ہوئے لیکن وہ راستے کی صعوبتوں ہی سے گھبرا کر واپس لوٹ گئے۔

پولو برادران کے ہمراہ اس مرتبہ 17 سالہ مارکوپولو بھی تھا۔ راستے کی صعوبتوں کو عبور کرتے ہوئے وہ 1275ء میں قبلائی خان کے دربار میں حاضر ہوئے۔

تینوں سیاحوں کا والہانہ استقبال کیا گیا اور مارکو پولو نے بہت جلد بادشاہ کے دل میں گھر کرلیا۔ جس نے اسے اپنا سفیر بنا کر برما، کو چین اور ہندوستان بھیجا۔ بعد میں خان اعظم نے اس کو ایک صوبے کا حاکم بھی مقرر کردیا۔

اب ان سیاحوں کو اپنے وطن کی یاد ستانے لگی تھی۔ مگر خان اعظم کسی طرح بھی ان کی جدائی پر آمادہ نہ تھا۔ 17 برس گزرنے کے بعد ان سیاحوں نے کسی نہ کسی طرح شہنشاہ سے وطن جانے کی اجازت لے لی۔ بادشاہ نے انہیں ایک منگول شہزادی، ایران پہنچانے کی مہم پر روانہ کیا۔

شہزادی کو ایران پہنچاتے ہوئے تینوں سیاح 24 برس کے بعد 1295ء میں آخر اپنے وطن واپس پہنچ گئے۔

وطن واپس پہنچنے پر ان کے اہل خانہ نے بھی انہیں پہچاننے سے انکار کردیا۔ لیکن جب انہوں نے اپنے قصے سنائے اور زر و جواہر دکھائے تو انہیں یقین آہی گیا۔

1298ء میں وینس کی جنیوا والوں سے لڑائی ہو گئی جس میں مارکوپولو دشمن کے ہاتھوں قید ہو گیا۔ سال بھر اسے جیل خانے میں رہنا پڑا۔

جہاں اس نے اپنے ایک ساتھی قیدی Rusticiano کو اپنا سفرنامہ لکھوایا جو Travels of the Marcopolo کے نام سے مشہور ہے 1299ء میں اسے رہا کر دیا گیا۔

مارکوپولو کا سفرنامہ بے حد مشہور اور مقبول ہوا۔ مارکوپولو نے اپنے سفرنامہ میں مختلف مشرقی ملکوں کی تاریخ اور ان کی رسوم کا حال لکھا ہے اور چنگیز خاں اور اس کے پوتے قبلائی خاں کے متعلق تفصیلات بھی دی ہیں۔ اس سفرنامہ کی بعض داستانیں اتنی دلفریب اور عجیب و غریب ہیں کہ بعض لوگوں کو ان پر گپ کا شبہ ہوا۔ لیکن آج کل کی تحقیقات سے ثابت ہو گیا کہ وہ داستانیں صحیح ہیں۔

8/ جنوری 1326ء اس عظیم سیاح کی تاریخ وفات ہے۔

## عبدالماجد دریابادی

مولانا کا تعلق غیر منقسم ہندوستان کے قلعہ بارہ بنکی کے ایک شہر دریا آباد سے تھا۔ جہاں وہ ایک ذی علم گھرانے میں مارچ 1892ء میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد مولوی عبدالقادر ڈپٹی کلکٹر کے عہدے پر فائز تھے۔ مولانا عبدالماجد دریابادی نے فارسی عربی کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہی حاصل کی۔ پھر سیتاپور ہائی اسکول سے انٹرنس اور کیننگ کالج لکھنؤ سے بی اے کیا۔ کچھ عرصہ علی گڑھ میں بھی تعلیم حاصل کی مگر والد کی وفات کے باعث ایم اے مکمل نہ کرسکے۔

1917ء میں مولانا، عثمانیہ یونیورسٹی کے دارالترجمہ سے منسلک ہوئے اور فلسفہ کی دقیق کتابوں کو اردو میں منتقل کیا۔ کچھ مدت بعد لکھنؤ چلے آئے اور یہاں سے 1925ء میں ایک سماجی، اصلاحی اور مذہبی اردو ہفت روزہ "صدق" جاری کیا۔

مولانا عبدالماجد دریابادی متعدد کتابوں کے مصنف تھے، جن کے موضوعات مذہب، اخلاقیات ادب، تصوف، نفسیات اور سوانح سے لے کر فلسفہ تک پھیلے ہوئے ہیں۔ ان کتابوں میں فلسفہ اجتماع، زود پشیماں، تصوف اسلام، فلسفیانہ مضامین، فلسفۂ جذبات، سفر حجاز، مبادی فلسفہ، خطوط مشاہیر، مقالات ماجد، انبیاء قرآن کی روشنی میں، انشائے ماجد، خطبات ماجدی اور مضامین عبدالماجد کے علاوہ قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے مولانا محمد علی جوہر اور مولانا اشرف علی تھانوی کی سوانح بھی تحریر کیں اور انگریزی کی کئی گراں قدر کتابوں کا اردو میں ترجمہ کیا۔ جن میں ہسٹری آف یورپین مورلز کا ترجمہ تاریخ اخلاق یورپ اور ہسٹری آف سویلائزیشن ان انگلینڈ کا ترجمہ مکالمات برکلے شامل ہیں۔

مولانا عبدالماجد دریابادی کا انتقال 6 جنوری 1977ء کو لکھنؤ میں ہوا۔

## نصیرالدین ہمایوں

بابر کا بیٹا اور دوسرا مغل بادشاہ نصیرالدین 16 مارچ 1508ء کو کابل میں پیدا ہوا وہ 1526ء میں باپ کے ساتھ ہندوستان آیا حصار فتح کیا اور پانی پت کی پہلی لڑائی میں نمایاں کارنامے انجام دیئے۔ ہمایوں بدخشاں اور سنبھل کا گورنر رہا وہ بابر کی وفات کے بعد 30 دسمبر 1530ء کو مغلیہ تخت پر جلوہ افروز ہوا۔ اس نے مختلف صوبوں کی حکومتیں اپنے بھائیوں کو منتقل کرتے ہوئے کالنجر کی فتح پر توجہ دی اور اسے فتح کرلیا۔ 1534ء میں مالوہ اور گجرات فتح کیا اسی زمانے میں فرید خاں عرف شیر خاں نے بہار میں افغانوں کو منظم کر کے زبردست قوت پیدا کرلی اور بہار پر قابض ہو گیا۔

1539ء میں چوسہ کے محاذ پر ہمایوں اور شیر خان کا آمنا سامنا ہوا۔ جہاں اس نے بھاگ کر جان بچائی وہ دریائے گنگا میں ڈوبنے ہی لگا تھا کہ نظام نامی ایک شخص نے اسے ڈوبنے سے بچالیا۔ بعد میں ہمایوں نے اس کو انعام کے طور پر نصف یوم کی بادشاہت عطا کی۔ چوسہ کی فتح سے شیر خان کے حوصلے بہت بلند ہو گئے اور اس نے شیر شاہ کا لقب اختیار کرلیا اور 1540ء میں جنگ قنوج میں ہمایوں نے شکست کھائی۔ شیر شاہ سوری ہندوستان کا بادشاہ بن گیا۔ ہمایوں بڑی مشکل سے جان بچا کر ایران بھاگ گیا۔

1545ء میں اس نے قندھار فتح کیا اور حسب وعدہ حکومت ایران کے حوالے کر دیا۔ نومبر 1545ء میں کابل فتح کیا۔ 1554ء میں ہمایوں کابل سے روانہ ہوا۔ اور جولائی 1554ء میں دہلی و آگرہ پر قبضہ ہو گیا اور یوں کھوئی سلطنت دوبارہ حاصل کرلی۔

مگر ہمایوں کے لئے بازیافتہ تخت کی خوشیاں بڑی مختصر نکلیں۔ 17۔ جنوری کو مغرب کی اذان سن کر کتب خانہ کی چھت سے اترتے ہوئے گر کر سخت زخمی ہوا۔ اور 24/ جنوری 1556ء کو وفات پائی۔ اس کا سال وفات اس مصرعہ سے نکلتا ہے۔ "ہمایوں بادشاہ از بام افتاد" ہمایوں کا مقبرہ دہلی میں واقع ہے اور مغل فن تعمیر کا شاندار نمونہ ہے۔

ہمایوں ترکی، فارسی اور عربی زبانوں میں مہارت رکھتا تھا اور ریاضی، فلسفہ، ہیئت و نجوم سے اسے گہری دلچسپی تھی۔ لیکن بحیثیت بادشاہ وہ ناکام رہا۔ اس کی وفات پر تبصرہ کرتے ہوئے لین پول نے بجا لکھا ہے "اس نے تازیست ٹھوکریں کھائیں اور ٹھوکر کھا کر ہی قید زیست سے آزاد ہوا۔"

## ڈاکٹر سیف الدین کچلو

ڈاکٹر سیف الدین کچلو کا تعلق امرتسر کے ایک کشمیری گھرانے سے تھا۔ جہاں وہ 25۔ جنوری 1888ء کو پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے گریجویشن کیمبرج یونیورسٹی سے، بار ایٹ لاء لندن یونیورسٹی سے اور پی ایچ ڈی جرمنی سے کیا۔

1913ء میں وطن واپسی کے بعد انہوں نے راولپنڈی میں اپنی پریکٹس کا آغاز کیا۔ لیکن کچھ ہی عرصے بعد امرتسر منتقل ہو گئے۔ جہاں وہ سیاسی سرگرمیوں میں فعال حصہ لینے لگے اور ایک شعلہ بیان مقرر کی حیثیت سے پہچانے جانے لگے۔

18 مارچ 1919ء کو جب مرکزی قانون ساز اسمبلی نے بدنام رولٹ ایکٹ پاس کیا تو اسی دن ہندوستانی عوام نے اس ایکٹ کے خلاف تحریک چلانے کے عزم کا اعلان کردیا۔

30 اور 31 مارچ 1919ء کو دہلی میں عظیم الشان ہڑتال منعقد ہوئی جس میں کئی جانباز اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس ظلم و تشدد کے خلاف امرتسر والوں نے بھی جلسے کا اعلان کیا۔ لیکن انتظامیہ نے ڈاکٹر کچلو کی زبان بندی کے احکامات جاری کردیئے اور 10۔ اپریل کو انہیں اور ڈاکٹر ستیہ پال کو گرفتار کرلیا۔

امرتسر کے عوام ان گرفتاریوں کے خلاف احتجاج کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ دو تین دن کے زبردست ہنگاموں کے بعد امرتسر میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا۔ جس کے خلاف 14۔ اپریل 1919ء کو جلیانوالہ باغ کا تاریخی اجلاس منعقد ہوا اور اس اجلاس میں انگریزوں کی وحشیانہ فائرنگ نے اسے برصغیر کی جدوجہد آزادی کا ایک تابناک باب بنادیا۔

مارشل لاء کمیشن نے ڈاکٹر کچلو کو کالاپانی کی سزا سنائی لیکن کچھ عرصے بعد ان کی رہائی ہو گئی۔ 1921ء میں انہوں نے تحریک خلافت اور عدم تعاون کی تحریکوں میں بھی بڑا بھرپور کردار ادا کیا اور کراچی میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔

1937ء میں وہ پنجاب کی مجلس قانون ساز کے رکن منتخب ہوئے۔ آزادی کے بعد وہ بھارت ہی میں مقیم رہے۔ وہ پہلے ہندوستانی تھے۔ جنہوں نے 1954ء میں اسٹالن انعام برائے امن جس کا موجودہ نام لینن انعام برائے امن ہے حاصل کیا۔

(ماخوذ از 366 دن)

بقیہ صفحہ 6

موجودگی میں ہوئے۔ اختتامی تقریب سے کچھ دیر قبل مہمانوں کی خدمت میں مشروبات پیش کئے گئے۔ مقابلہ جات کے اختتام پر تقریب تقسیم انعامات کا آغاز ہوا۔ مقابلہ جات کا ایک طائرانہ جائزہ حاضرین کی خدمت میں رکھا گیا۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ ہر مقابلے میں پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والے کھلاڑیوں کے علاوہ خصوصی انعامات بھی تقسیم کئے گئے جن کی تعداد 96 تھی۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے اختتامی کلمات دعائیہ انداز میں پیش فرمائے اور اجتماعی دعا کروائی۔ جس پر یہ تقریب الحمدللہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

دوران مقابلہ جات مہمانوں کی سہولت کے لئے سامنے بلیک بورڈ پر مقابلوں کے ایونٹ لکھے جاتے رہے۔ اسی طرح خصوصی ریفری صاحبان محترم منور لقمان صاحب اور محترم محمد عباس صاحب نے اپنی خاص دلچسپی سے یہ مقابلہ جات کروائے جن کے معاونین کے طور پر چار خدام بھی ان کے ساتھ رہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کا انعقاد ہر جہت سے مبارک فرمائے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کیا آپ نے اپنے بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگوائے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر

# آخری لقمہ

کھانے کھاتے وقت جب ہم حقیقی بھوک اور طلب سے آگے بڑھنے لگتے ہیں تو ہمارے باطنی احساس کے میٹر کی سوئی ہمیں مسلسل "پر خوری" کے خطرات سے آگاہ کرتی رہتی ہے۔ مگر ہم حصول لذت میں مگن ان تنبیہات کو جھوٹے وعدوں کے ذریعہ لگاتار ٹالتے رہتے ہیں۔ یہ آخری لقمہ...... بس یہی ایک...... یہ بالکل آخری...... اس کے بعد ہاتھ کھینچ لوں گا! مگر...... ہوتا کیا ہے؟ اس افراتفری کے عالم میں آخری لقمہ وہی ہوتا ہے جو معدہ کے لبالب بھر جانے کے بعد معدہ کے منہ میں ڈھکنے کی طرح آن فٹ ہوتا ہے۔

سچی بھوک کی خاطر کھانے اور محض لذت کی خاطر منہ چلانے کے درمیان اگر ایک حد فاصل قائم کی جائے اور ان پہلے اور پچھلے لقموں کو گنا جائے تو ان آخری لقموں کی تعداد بعض اوقات پہلی تعداد سے بھی کافی تجاوز کر چکی ہوتی ہے۔ خصوصاً مختلف پر تکلف کھانوں کے دستر خوان پر ہم یہ گنتی کئی بار پھر سے شروع کرتے ہیں۔ مرغ پلاؤ کے پندرہ لقمے کھا کر ہماری توجہ گوشت روٹی (سالن روٹی) کی طرف مبذول ہوتی ہے۔ آٹھ' دس لقمے کھانے کے بعد...... پلاؤ تو اس سے کہیں زیادہ لذیذ لگ رہا تھا...... چند آخری لقمے اس کے لیں اور پھر یہ گیم...... معاً خیال آتا ہے...... مگر...... سویٹ ڈش...... میٹھی چیز بھی خدا کی نعمت ہے نا ایسی ناسپاسی اور ناقدر شناسی توبہ...... توبہ...... اس کے چند آخری لقمے ہو جائیں تو کیا مضائقہ...... سویٹ ڈش پر آخری لقموں کی تعداد کا شمار الگ...... اختتام...... منہ کے میٹھے ذائقے کے ساتھ...... ہوں ہوں...... نہیں...... نہیں...... ذرا چٹپٹا ہوتا نا منہ...... بس ایک آدھ آخری لقمے سے منہ چٹپٹا کر لیں...... اور پھر مکمل بس...... مگر یہ آخری لقمہ ہو کس کا...... شامی کباب اور چٹنی کا یا...... گوشت روٹی کا...... مقابلتہً...... کونسی چیز زیادہ چٹپٹی ہوگی...... قسم سے یہی ایک آخری لقمہ شامی کباب کا ہونا...... (چند کباب کھا کر)...... اچھا کباب بنانا بھی کسی کسی کا کام ہے۔ کباب چٹنی سے تو سالن چٹپٹا لگ رہا تھا...... مگر قسم!...... اسی قسم میں سالن کو بھی شمار کر لیتے ہیں۔ نمکین چیزوں کی قسم اکٹھی بھی تو ہو سکتی ہے۔ یک جنس جو ہوئیں...... کیا خوب ہو جو خاتمہ بالخیر گوشت روٹی سے ہو...... بھئی گوشت کا سالن سید الامام (سالنوں کا سردار) بھی تو ہے۔

ہمارے ہاں ایسی مہذب' شائستہ اور زندہ مثالیں آج بھی بکثرت مل سکتی ہیں کہتے ہیں "ایک صاحب کسی کے گھر بطور مہمان گئے۔ میزبان نے پوچھا کھانا کھائیں گے کیا؟۔ مہمان: کھانا تو میں نے کھایا ہوا ہے البتہ آپ کی دلجوئی کی خاطر ایک آدھ لقمہ لے لیتا ہوں...... ایک چپہ (چوتھائی) روٹی اور تھوڑا سا سالن بس! جب ایک چپہ روٹی کھا چکے تو فرمانے لگے سبحان اللہ لطف آ گیا۔ پکانے کا ڈھنگ بھی کسی کسی کو آتا ہے۔ ایسا مزیدار کھانا عمر بھر نصیب نہ ہوا تھا...... میزبان: اور کھائیں گے کیا؟...... مہمان! بس ایک چپہ اور! جھک بھی تو گناہ ہے نا! قصہ مختصر ایک ایک کر کے چالیس چپے کھانے کے بعد اکتالیسواں چپہ بھی کھا گئے اور کہنے لگے اس آخری چپے کا لطف دوسرے تمام چپوں سے زیادہ آیا ہے...... جی تو چاہتا ہے کہ ابھی بھی بس نہ کروں مگر بزرگوں کی کہاوت ہے "پر خوری بیماریوں کی ماں ہے" اس لئے تھوڑا کھانا ہی بہرحال بہتر ہے۔

بھوک لیول کے بعد آخری لقموں کی تعداد مختلف لوگوں میں مختلف ہوتی ہے لیکن یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ جو جس قدر زیادہ آخری لقمے کھاتا ہے وہ بیماری اور قبر کے اسی قدر زیادہ نزدیک ہوتا جاتا ہے۔ دنیا کی وہ نامور ہستیاں جنہوں نے صحت مند لمبی عمریں پائیں ان کا اصول کم خوری ہی تھا۔

اب ہم پر خوری اور کم خوری کے نتائج کا جائزہ ایک فرضی مثال کے ذریعے لیتے ہیں۔ جیسا کہ ہمارے ہاں رواج ہے کہ گھر کے تمام افراد کے لئے فی کس کے حساب سے پورے سال کے لئے بطور خوراک جنس یا غلہ سٹور کر لیا جاتا ہے ایک قاعدے کے مطابق ایک فرد کے لئے ساڑھے چار من سالانہ کے لحاظ سے خوراک کا ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ جو تقریباً 1/2 کلو گرام یا 500 گرام یومیہ بنتا ہے۔ اگر ہمارے ہاں اوسط طبعی عمر 60 سال فرض کر لی جائے تو (60 سال X ساڑھے چار من = 270) 60 برس کے لئے 270 من غلہ درکار ہوگا۔ بہ الفاظ دیگر اگر اس غلہ کو 500 گرام روزانہ استعمال کیا جائے تو یہ ذخیرہ خوراک 60 برس میں ختم ہو گا۔ اور اگر تھوڑی سی کم خوری کر کے یعنی 50 گرام یومیہ کم کر کے صرف 450 گرام یومیہ استعمال کریں تو یہ ذخیرہ خوراک 60 سال کی بجائے ساڑھے چھیاسٹھ سال میں ختم ہوگا۔ مزید 50 گرام یومیہ کم کرنے سے یعنی 400 گرام روزانہ استعمال کرنے سے یہ ذخیرہ 75 سال میں ختم ہوگا۔

اس کے برعکس 50 گرام یومیہ اضافہ کرنے سے یعنی 550 گرام روزانہ استعمال کرنے سے یہ ذخیرہ خوراک ساڑھے چون سال میں ختم ہو گا۔ 600 گرام روزانہ استعمال کرنے سے یہ ذخیرہ خوراک 50 سال میں ختم ہوگا۔ 650 گرام روزانہ استعمال کرنے سے یہ ذخیرۂ خوراک 46 سال میں ختم ہوگا۔ مذکورہ مثال نری فرضی ہی نہیں حقیقت یہی ہے کہ کم خوری میں نہ صرف صحت مند اور دراز عمر پانے کا راز مضمر ہے بلکہ معاشی اور اقتصادی طور پر اس کے فوائد اپنی جگہ مسلم ہیں۔ خصوصاً آج کل پائی جانے والی یہ عام بیماریاں پر خوری ہی کا نتیجہ ہیں۔ بد ہضمی۔ تبخیر معدہ۔ نزلہ زکام' موٹاپا۔ قبض۔ بواسیر۔ اپنڈے سائٹس۔ جوڑوں کا درد۔ ہائی بلڈ پریشر۔ ذیابیطس۔ ورم پتہ۔ درد گردہ وغیرہ۔

جرمن ڈاکٹر مسز لوئی کوہنی کی تحقیق کے مطابق پر خوری معدے کو خراب کرنے میں سب سے اہم کردار ادا کرتی ہے۔ زائد خوراک ایک خفیہ اور غیر محسوس کارروائی کے ذریعہ مادۂ فاسد Foreign Matter (زہریلا مادہ) کی شکل میں آہستہ آہستہ جمع ہوتی رہتی ہے۔ یہی وہ مادہ ہے جو بیماریوں کا سبب ہے۔ ڈاکٹر موصوف کا بیان آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کے مطابق ہے کہ المعدہ بیت الداء (معدہ بیماریوں کا گھر ہے) یعنی معدہ کی خرابی اکثر بیماریوں کا سبب ہے۔ پھر فرمایا۔ معدہ جسم میں حوض کے مانند ہے اس سے جسم میں ہر طرف نالیاں جاتی ہیں۔ اگر معدہ تندرست ہوگا تو یہ تمام نالیاں صحت منداشیاء لے کر جائیں گی۔ اگر بیمار ہوا تو بیماریاں لے کر جائیں گی۔

ہم ایک اور مثال حضور اکرم ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ کے عملی نمونہ سے دیتے ہیں۔

عہد نبویؐ کا یہ مشہور واقعہ ہے کہ جب ایک طبیب نے آکر عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ! مجھے تو آپؐ اور آپؐ کے صحابہؓ کی طبی خدمات کے لئے بھجوایا گیا تھا اور مجھے اس عرصہ میں خدمت کا ایک بھی موقعہ میسر نہیں آیا۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ میرا اور میرے صحابہؓ کا یہ طریق ہے کہ جب تک بھوک خوب نہ چمکے نہیں کھاتے اور ابھی بھوک باقی ہو تو کھانے سے ہاتھ کھینچ لیتے ہیں۔ طبیب نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! قیام صحت اور حصول صحت کا اس سے بہتر اصول اور کیا ہو سکتا ہے۔ وہ آداب بجالایا اور رخصت ہو گیا۔

ہم یہ واقعہ پڑھ کر عش عش تو کر اٹھتے ہیں مگر افسوس کہ جب عمل کا معاملہ ہو تو وہی ہوتا ہے جس کا ہم ابتداء میں ذکر کر آئے ہیں۔ ذیل کے ارشاد کو غور سے بار بار پڑھیں اور عمل کریں تو انشاء اللہ ہماری صحت میں ایک انقلاب آ جائے گا۔ اس بزرگ و برتر ہستی نے جس کی خاطر سب کچھ پیدا کیا گیا فرمایا:۔

"انسان کی کمر سیدھی رکھنے کے لئے تو چند لقمے ہی کافی ہیں"

یہ عاجز خود پر خوری کا عادی تھا اور اس کے نتیجہ میں طرح طرح کے جسمانی عوارض میں مبتلا تھا۔ خدا تعالیٰ کی توفیق سے اسی مذکورہ بالا ارشاد پر عمل کیا اور صحت بفضلہ نہایت اچھی ہوگئی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رپورٹ: مکرم قمر احمد صاحب کوثر مہتمم مقامی

# آل ربوہ سوئمنگ مقابلہ جات

## 28-29 جولائی 99ء

آل ربوہ سوئمنگ مقابلہ جات مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے مجلس صحت کے تعاون سے منعقد کئے۔

مقابلہ جات سے قبل انتظامیہ اور مختلف نگران مقابلہ جات کی میٹنگ بلوائی گئی جس میں تمام مقابلہ جات کے سلسلہ میں تفصیلی ہدایات بہم پہنچائی گئیں۔ نیز سرکلر کے ذریعہ تمام محلہ جات میں قبل از مقابلہ جات اطلاعات دی گئیں اور "روزنامہ الفضل" میں اعلان شائع کروادیا گیا جس کے نتیجہ میں نہ صرف کھلاڑیوں کی شمولیت خوشکن رہی بلکہ شائقین کی ایک بھاری تعداد ان کو دیکھنے کے لئے دونوں دن بڑے ہی ذوق و شوق سے حاضر ہوتی رہی۔

## انتظامات

انتظامات میں سٹیج اور پول کے سارے ماحول کو مختلف رنگوں پر مشتمل جھنڈوں رنگ برنگے کپڑوں اور بینر سے سجایا گیا پول میں Tracks بنوائے گئے جو خاص قسم کے Ropes سے تیار کردہ تھے۔ حسب ضرورت مہمانان گرامی کے لئے کرسیاں ترتیب سے رکھوائی گئیں۔

## آغاز مقابلہ جات اور پہلا دن

مورخہ 28۔ جولائی کو بعد نماز عصر مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ پہلے دن 14 مقابلہ جات ہوئے۔ ان میں انڈر 10 کا ایک' انڈر 12 کا ایک' انڈر 14 کے تین' انڈر 16 کے چار اور اوپن میرٹ پر پانچ مقابلہ جات ہوئے۔ ان میں بٹر فلائی' فری اسٹائل' بیک اسٹروک' بریسٹ اسٹروک شامل تھے۔ ان میں شامل ہونے والے خدام کی تعداد 24 اور اطفال کی تعداد 22 رہی جب کہ ٹوٹل یہ تعداد 46 تھی۔ تمام مقابلہ جات کے دوران معمولی وقفہ بھی دیا جاتا رہا۔

## دوسرا دن

مورخہ 29۔ جولائی بروز جمعرات بعد نماز عصر اختتامی مقابلہ جات کا آغاز 5:50 پر ہوا۔ ان کے آغاز سے بھی قبل شائقین کی ایک بڑی تعداد سٹیڈیم میں موجود تھی۔ دوسرے اور آخری دن کے مقابلہ جات کی تعداد 8 رہی۔ ان مقابلہ جات میں 2 نمائشی مقابلے ان کے علاوہ تھے۔ یہ مقابلہ جات نہایت نظم و ضبط سے کروائے گئے۔

## تقریب تقسیم انعامات

اس تقریب کے مہمان خصوصی ناظم ارشاد وقف جدید مکرم و محترم مولوی اللہ بخش صاحب صادق تھے۔ تمام اختتامی مقابلہ جات ان کی

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ محترم مولانا عطاء الکریم صاحب شاہد اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب چٹھی مسیح مربی سلسلہ کی اہلیہ محترمہ حال لندن کے گلے میں کینسر کی تکلیف تھی۔ جس کا آپریشن کیا گیا تھا۔ اب حالت خاصی تشویشناک ہے۔

احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

○ مکرم قریشی محمد حفیظ صاحب کلرک دفتر دارالذکر A/115 علامہ اقبال روڈ لاہور کی اہلیہ کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ شوگر اور بلڈ پریشر کی مریضہ ہیں۔ اور آج کل شالیمار ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

## احباب محتاط رہیں

○ ایک شخص محمد صدیق ولد محمد بخش بدوملہی سے داتیوال ضلع نارووال منتقل ہوا۔ یہاں اس نے احباب جماعت سے لین دین میں بدمعاملگی کی اور پھر مع فیملی غائب ہو گیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ میں مقیم ہے۔ یہاں جب اس کے بارہ میں احباب کو مطلع کیا گیا تو یہاں سے بھی کسی اور جگہ منتقل ہو گیا ہے۔ احباب محتاط رہیں اور اس کے دھوکہ میں نہ آئیں۔

(نظارت امور عامہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## نمایاں کامیابی

○ عزیزہ عائشہ انتصار مہار بنت مکرم انتصار احمد مہار صاحب لاہور کینٹ نے امسال فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اسلام آباد کے (Fsc(Pre Med کے امتحان میں خدا کے فضل سے 941/1100 نمبر (بمشول N.C.C لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ P.A.F College Lahore میں اس کی پوزیشن دوسری اور بورڈ میں گیارہویں ہے۔ لڑکیوں میں پورے بورڈ میں اس کی پوزیشن آٹھویں ہے۔

اللہ تعالیٰ عزیزہ کو مزید دینی و دنیاوی کامیابیوں سے نوازے۔

## اعلان داخلہ

○ ایریا سٹڈی سینٹر برائے Middle East بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ نے مندرجہ ذیل مضامین میں Ph.d میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

تاریخ۔ سیاسیات۔ معاشیات۔ فلاسفی۔ تعلیم۔ سوشیالوجی۔ بین الاقوامی تعلقات۔ یہ تمام مضامین ایریا سٹڈی سینٹر برائے مشرق وسطی سے متعلق ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 15۔ ستمبر 99ء ہے۔ مکمل تفصیل کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 23۔ اگست 99ء کا ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

## نکاح

○ مکرم شیخ محمد یعقوب طاہر صاحب آسٹریلیا ابن مکرم شیخ محمد خلیل صاحب سکھیکی ضلع حافظ آباد کا نکاح عزیزہ سیمرا اختر صاحبہ بنت مکرم ایم ایس اختر صاحب دارالنصر غربی ربوہ کے ساتھ دس ہزار دو صد آسٹریلین ڈالر حق مہر کے عوض مکرم محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی صدر محلہ دارالنصر غربی ربوہ نے مورخہ 99-7-4 کو بعد نماز عصر بیت اقبال دارالنصر غربی ربوہ میں پڑھا۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## داخلہ ٹیسٹ برائے انجینئرنگ یونیورسٹی

○ یونیورسٹی آف انجینئرنگ لاہور اور ٹیکسلا میں مختلف بیچلر پروگرام جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے میں داخلہ کے لئے ٹیسٹ مورخہ 26۔ ستمبر 99ء کو ہو گا۔ میرٹ بناتے وقت داخلہ ٹیسٹ کے رزلٹ کو شمار کیا جائے گا۔ یہ ٹیسٹ کے لئے بھی لازمی ہے جو Reciprocal بنیادوں پر داخلہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

UET-1 (لاہور) (الف) الیکٹریکل۔ میکینکل۔ سول۔ انڈسٹریل۔ میٹالرجیکل۔ پیٹرولیم مائننگ۔ آرکیٹیکچر۔ CRP۔ کیمیکل۔ (ان تمام میں FSc پری انجینئرنگ ہونا ضروری ہے)

(ب) کمپیوٹر سائنس۔ (FSc پری انجینئرنگ یا میتھ۔ فزکس اور کمپیوٹر سائنس کے ساتھ انٹرمیڈیٹ)

UET-2 ٹیکسلا الیکٹریکل۔ میکینکل۔ سول (FSc پری انجینئرنگ)

داخہ فارم وغیرہ 25۔ اگست 99ء سے -/400 روپے کے عوض لاہور اور ٹیکسلا کیمپس سے دستیاب ہیں بذریعہ ڈاک 500 روپے کا بینک ڈرافٹ ارسال کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13۔ ستمبر 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

## ترکی میں پھر زلزلہ

ترکی کے دارالحکومت انقرہ اور اسکے گردونواح میں ایک بار پھر زلزلے نے تباہی پھیلادی۔ تازہ زلزلے سے چودہ افراد ہلاک ہو گئے۔ اور چار شدید زخمی ہوئے۔ پہلے سے متاثرہ ہزاروں عمارتیں ملیامیٹ ہو گئیں۔ متاثرہ علاقے پہلے ہی شدید بارشوں کے باعث سیلاب کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ ہیلی کاپٹروں کے ذریعے بھی بحالی کا کام شروع نہ ہو سکا۔ امریکی بھی مذاکرات کرتے رہے۔

## پاکستان اور امریکہ سے بات ہو سکتی ہے

بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ ایٹمی پالیسی پر پاکستان اور امریکہ سے بات ہو سکتی ہے۔

## ملا عمر بال بال بچ گئے

قندھار میں افغانستان کے سربراہ ملا عمر کو کار بم دھماکے میں ہلاک کرنے کی کوشش ناکام ہو گئی۔ 4۔ محافظ ہلاک ہو گئے۔ ملا عمر کے گھر کے باہر ان کی گاڑی سے ملتی جلتی کار کھڑی تھی۔ محافظ اسے ہٹانے لگے تو دھماکہ ہو گیا۔ ملا عمر کے حامیوں نے دھماکوں کو احمد شاہ مسعود اور امریکہ کی مشترکہ سازش قرار دیا ہے۔

## صدر خاتمی کا پاکستان سے مطالبہ

ایران کے صدر خاتمی نے کہا ہے کہ پاکستان ایرانیوں کے قاتلوں کو سزا دینے کے لئے زیادہ سنجیدگی اختیار کرے۔ مسئلہ افغانستان علاقے اور عوام کے لئے سانحہ ہے۔ خونریزی بند ہونی چاہئے۔ ایرانی صدر نے یہ باتیں وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین سے بات چیت میں کہیں۔

## امریکہ ملوث نہیں

امریکہ نے کہا ہے کہ افغانستان میں بم دھماکہ میں امریکہ ملوث نہیں۔ واشنگٹن میں ایک اعلیٰ عہدیدار نے کہا کہ قندھار میں ہونے والے بم دھماکے میں امریکہ کے ملوث ہونے کی سختی سے تردید کرتے ہیں۔

## پانچ ملکی سلامتی کا معاہدہ

چین روس اور تین وسط ایشیائی ریاستوں کے مابین سلامتی کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ اس پر وسط ایشیا کی ریاستوں قازقستان، تاجکستان اور کرغزستان نے بھی دستخط کئے ہیں۔ مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ عالمی دہشت گردی، منشیات، اسلحہ کی نقل و حمل، غیر قانونی ہجرت، مذہبی انتہا پسندی اور دوسرے جرائم کے خلاف جنگ ہونی چاہئے۔

## بھارت کے لئے روسی میزائل

روس نے بھارت کے لئے تیار کردہ میزائل کا تجربہ کر لیا۔ یہ بھارتی فضائیہ کے لئے اپ گریڈ فائٹر پروگرام اور راڈار گائیڈڈ میزائل ہے جو فضا سے فضا میں مار کرتا ہے۔ ہندوستان ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ R-77 ویمپائر میزائل مگ 21-93 میں شامل ہو گا۔

## دنیا بھر کی خفیہ ایجنسیوں پر نظر رکھنے کا پروگرام

امریکہ نے دنیا بھر کی خفیہ ایجنسیوں پر نظر رکھنے کے لئے مسودہ قانون تیار کر لیا ہے نئے مسودہ قانون کے مطابق امریکی اور غیر ملکی ایجنسیوں کی سخت نگرانی کی جائے گی جو گڑبڑ کر سکتی ہیں۔

## امریکہ فون اور بل لوکل کال کا

انٹرنیٹ کی ترقی کے ساتھ اگلی صدی میں فون کی چھٹی ہو جانے کا خطرہ ہے۔ انٹرنیٹ کو جو ترقی دی جارہی ہے اس کے تحت آواز بھی منتقل ہو سکے گی۔ جس کا مطلب یہ ہو گا کہ پاکستان سے امریکہ بات کی جائے اور بل محض لوکل کال کا آئے۔ تاہم اس نئی ایجاد کے لئے دنیا بھر کے ممالک میں قانون سازی کی جانی ضروری ہے۔

## شمالی کوریا کو غذائی امداد کیوں دیں؟

جاپان نے سوال کیا ہے کہ شمالی کوریا ایٹمی میزائل کے تجربے کر رہا ہے۔ ایسی صورت حال میں ہم شمالی کوریا کی غذائی امداد کیوں کریں۔ جاپان نے کہا کہ شمالی کوریا کی طرف سے مثبت جواب کا انتظار ہے۔

## بھارت کی غیر یقینی صورت حال

بی بی سی نے کہا ہے کہ بھارت میں غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے عوام کی زندگی متاثر ہونے لگی ہے۔ ترقیاتی عمل کو نقصان پہنچ رہا ہے اور عوام کے مسائل پیچیدہ ہوتے جا رہے ہیں۔ لوگوں میں یہ عام احساس ہے کہ سیاسی جماعتیں ان کے مسائل میں دلچسپی نہیں رکھتیں۔

## بینظیر میگاوتی کی حمایت میں

محترمہ بینظیر بھٹو نے فار ایسٹرن اکنامک ریویو میں شائع ہونے والے ایک مضمون میں انڈونیشیا کے حالیہ انتخابات جیتنے والی خاتون میگاوتی سوکارنو پتری کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ میگاوتی کو اسلام اور جنس کے فرسودہ نظریات سے سنگین خطرہ ہے۔ وہ صدارت کے عہدہ کی اہل ہیں۔ عالمی برادری کو چاہئے کہ انہیں صدر بنوائے۔

## جرمنی میں ٹرینوں کی ٹکر

جرمنی کے زیر زمین ریلوے نظام میں ایک ٹرین کھڑی ہوئی دوسری ٹرین سے ٹکرا گئی جس سے 40۔ افراد زخمی ہو گئے جن میں سے پانچ کی حالت تشویشناک ہے یہ حادثہ کولون میں پیش آیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 26 اگست۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
27-اگست۔ غروب آفتاب۔ 6-41
28-اگست۔ طلوع فجر۔ 4-13
28-اگست۔ طلوع آفتاب 5-39

## اپوزیشن کا شور بیکار ہے

وزیر اعظم نواز شریف نے اوورسیز پاکستانیوں کے کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن کا شور بیکار ہے۔ انکے بیانات کا جواب نہیں دینا چاہتا۔ کارگل پر سیاست چمکانے والے ناکام رہیں گے۔ پاکستان کی تاریخ میں سازشیں پنپتی رہتی ہیں لیکن اب سازشیوں کو سزا مل رہی ہے۔ ملکی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں۔ وزیراعظم نے بیرون ملک پاکستانیوں کو ووٹ دینے کا حق دے دیا۔ آئندہ انتخابات میں وہ ووٹ ڈال سکیں گے۔ غیر ممالک میں مقیم پاکستانیوں کو ائرلائنز اور بنک بنانے کی اجازت دے دی گئی۔ اور ریجن کارڈ اور 100 صفحات کا پاسپورٹ دیا جائے گا۔ ویزے کی ضرورت ختم کر دی گئی۔

## بھارت کے جارحانہ عزائم

وزیراعظم نے کہا ہے کہ بھارت کے جارحانہ عزائم پوری دنیا پر عیاں ہیں وہ خطے کو جنگ میں جھونکنا چاہتا ہے تمام مسائل اس کے پیدا کردہ ہیں واجپائی سے کہا ہے کہ وہ اپنے وسائل اسلحہ پر خرچ کرنے کی بجائے عوامی فلاح و بہبود پر خرچ کریں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم نج کاری کی رفتار تیز کرنا چاہتے ہیں۔ یو بی ایل اور حبیب بنک کو جلد پرائیویٹائز کر دیں گے۔ موٹروے کی طرز پر سڑکوں کا جال بچھا دیں گے۔ گوادر کو دوسری بندرگاہ بنانے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔

## اپوزیشن کا پشاور میں جوڑ توڑ

اے این پی نے گرینڈ الائنس کے لئے دستاویزات تیار کر لیں۔ پیپلز پارٹی اور متحدہ سے رابطے مکمل کر لئے گئے۔ نسیم ولی نے شیرپاؤ سے مذاکرات کئے۔ سابق صدر لغاری اور تحریک انصاف کے عمران خان تمام ہم خیال جماعتوں سے بات چیت کریں گے۔

## فوج قومی امنگوں پر پورا اترے گی

پاک فوج کے سربراہ جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ آزمائش کے وقت فوج قومی امنگوں پر پورا اترے گی۔ حکومت دفاعی ساز و سامان کی فراہمی کے لئے وسائل کی کمی کو آڑے نہیں آنے دے گی۔ کابینہ کی دفاعی کمیٹی کے اجلاس میں وزیر اعظم نے فوج کو یقین دہانی کرا دی۔

## 4- ستمبر کی ہڑتال ناکام بنانے کی کوششیں

حکومت نے انتظامیہ کو 4- ستمبر کی تاجروں اور اپوزیشن کی ہڑتال ناکام بنانے کا ٹاسک دے دیا ہے۔ چاروں صوبوں کے تمام چھوٹے بڑے تاجروں کی تھانوں میں طلبی کر دی گئی۔ تھانے نہ آنے والے تاجروں کو گھر سے اٹھوانے اور گرفتار کرنے کی دھمکیاں دے دی گئی ہیں۔ حکومت کے حامی حاجی مقصود بٹ گروپ نے حکومت کو ہڑتال نہ کرنے کی یقین دہانی کرا دی۔ عمر سلیا گروپ نے ہڑتال کا اعلان کر دیا۔

## پیپلز پارٹی کی لسٹیں تھانوں کے حوالے

4- ستمبر کی ہڑتال کو ناکام بنانے کے لئے گرفتاریاں کرنے کے لئے پیپلز پارٹی کے 750 عہدیداروں اور کارکنوں کی لسٹیں تھانوں کے حوالے کر دی گئیں۔ پیپلز پارٹی نے اس ہڑتال کا اعلان صرف سندھ میں کیا ہے۔

## میں اور قاضی خطرہ ہیں

سابق صدر فاروق لغاری نے کہا ہے کہ میں اور قاضی حکومت کے لئے خطرہ ہیں۔ پنجاب کو خود مختاری دے کر سندھ کو اسکی کالونی بنا دیا گیا ہے۔ آئی جی سندھ کی تعیناتی بھی وزیر اعلیٰ پنجاب کے کہنے پر ہوئی انہیں غیر ملکی دوروں اور معاہدوں کی اجازت ہے۔ دہی بھلے کھلانے والے کو گورنر سندھ لگا دیا گیا۔

## لغاری کی حیثیت

گورنر پنجاب سردار ذوالفقار علی کھوسہ نے کہا ہے کہ میرے نزدیک لغاری کی سیاسی حیثیت صفر سے بھی کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ میں کوئی اختلاف نہیں۔

## غریبوں کا چولہا بجھ گیا

مسلم لیگ کے ناراض رہنما میاں اظہر نے کہا ہے کہ مجھے کارکنوں اور غریبوں کے دلوں سے نکالنے کے لئے غریب کو روزگار اور کارکن کو عزت دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں کا چولہا بجھ گیا۔ بے روزگار خودسوزیاں کرنے لگے میاں اظہر کا ڈیرہ کارکنوں اور کونسلروں کی سرگرمیوں کا مرکز بن گیا۔

## میاں اظہر کو فارغ کرنے کا فیصلہ

ذرائع کا کہنا ہے کہ مسلم لیگ کی قیادت نے میاں اظہر کی بغاوت کا سخت نوٹس لیا ہے۔ ان کو پارٹی سے فارغ کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ مسلم لیگی لیڈر خواجہ ریاض محمود نے کہا کہ گورنری کے غم میں بھٹکے ہوئے مجنوں اپنی ہی قیادت کے خلاف زہر اگل رہے ہیں۔

## بیرون ملک کالوں کے نرخ میں اضافہ

محکمہ ٹیلی فون نے بیرون ملک کالوں کے نرخ میں غیر اعلانیہ طور پر 17- فیصد کا اضافہ کر دیا ہے۔ گذشتہ ہفتے بھی یہ نرخ 10- فیصد بڑھائے گئے تھے۔

## پاکستان کی تباہی میں آئی ایس آئی کا ہاتھ

سابق وزیر اعظم پاکستان اور پیپلز پارٹی کی سربراہ محترمہ بینظیر بھٹو نے ایک بھارتی ٹی وی کو انٹرویو میں کہا کہ پاکستان کی تباہی میں آئی ایس آئی (فوج کا خفیہ ادارہ) کا ہاتھ ہے۔ یہ ادارہ ملک کو تباہ کر رہا ہے۔ یہ خفیہ ایجنسی نہ صرف بھارت بلکہ افغانستان اور امریکہ میں بھی دہشت گردی کرا کر انہیں تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ اس دہشت گردانہ پالیسی کی وجہ سے پاکستان تنہا ہو گیا ہے۔ پیپلز پارٹی کی حکومتوں کو ختم کرنے میں بھی اس کا کردار ہے۔ نواز شریف نے اپنی حکومت بچانے کے لئے کارگل کی لڑائی کے دوران اس افواہ کو ہوا دی کہ پاک فوج کو سیاست دانوں اور حکمرانوں کی کوئی پرواہ نہیں۔ اور کسی سے مشورہ نہیں کرتی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی حکومت عالمی مالیاتی اداروں کی شرائط پوری نہ کر سکنے کی وجہ سے علاقے میں کشیدگی کو ہوا دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ممکن ہی نہیں کہ فوج حکومت کو اعتماد میں لئے بغیر کارگل کی طرز کا اتنا بڑا آپریشن کرے۔

## نواز شریف ترکی جائیں گے

وزیر اعظم نواز شریف ترکی کے دورے پر جا رہے ہیں ان کا مقصد زلزلہ زدگان سے اظہار ہمدردی ہے۔

## جیل تربیتی ادارہ ہے

سابق وزیر اعلیٰ پنجاب میاں منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ جیل تربیتی ادارہ ہے وزیر اعظم کو بھی موقع ملا تو حالات بہتر ہو جائیں گے۔ مجھ پر 55 لاکھ کے فنڈز کھانے کا الزام ثابت کرنے کے لئے 60 لاکھ خرچ کر دیئے گئے۔

## بھوک ہڑتالی کیمپ اکھاڑ دیئے

کراچی اور صوبہ سندھ کے پانچوں ڈویژنوں میں پولیس نے ایکشن کر کے پیپلز پارٹی کے احتجاجی بھوک ہڑتال کے کیمپ اکھاڑ دیئے۔ شیلنگ سے متعدد کارکن زخمی ہو گئے۔ کارکنوں کی پولیس سے جھڑپیں ہوتی رہیں۔ درجنوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ حیدر آباد میں آنسو گیس سے 5 خواتین بے ہوش ہو گئیں۔ وزیر اعظم اور اسحاق ڈار کے پتلے جلائے گئے۔ حیدر آباد اور سکھر میں پیپلز پارٹی کے کارکنوں اور پولیس میں تصادم ہو گیا۔

## سرکاری ملازمین کی قلم چھوڑ ہڑتال

ایپکا کی اپیل پر سرکاری ملازمین نے مختلف شہروں میں قلم چھوڑ ہڑتال کی ان کے مطالبات تنخواہوں میں اضافہ کرنا ہیں۔ سیالکوٹ اوکاڑہ اور گوجرانوالہ میں ہڑتال رہی۔ ڈیرہ غازی خان میں بھی ایپکا کی اپیل پر سرکاری کام معطل رہا کلرکوں نے قلم چھوڑ ہڑتال کی۔

## سینٹ میں وقفہ سوالات کم کرنے کا مطالبہ

سینٹ میں وقفہ سوالات کم کرنے پر ڈپٹی اپوزیشن لیڈر اور قائم مقام چیئرمین میں تلخ جملوں کا تبادلہ ہوا۔

**خوشخبری**

وول-کاٹن-سلک-لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی-ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے-پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ-سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں-

**ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس**

ریلوے روڈ گلی نمبر 1- ربوہ فون 434

**ضرورت اساتذہ**

جونیئر و سینئر کی چند کلاسز کے سیکشن بڑھانے کے بعد ادارے کو ایم اے- ایم ایس سی گریجویٹ مرد اور خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے-

انٹرویو- یکم ستمبر 99-9-1

مینیجنگ ڈائریکٹر الاحمد کیمبرج اکیڈمی

دار الصدر جنوبی ربوہ - فون 212407

ہمارا نصب العین-دیانت-محنت-عمل پیہم

رجسٹرڈ دار الصدر غربی ربوہ

**ہیون ہاؤس پبلک سکول**

نرسری تا ہشتم- مکمل انگلش میڈیم

**28-اگست سے نئے داخلے**

اپنے بچوں کی مضبوط تعلیمی بنیاد اور کامیاب تعلیم و تربیت کے لئے خاص طور پر ہماری مثالی نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں

**ضرورت لیڈی ٹیچر**- برائے تدریس ریاضی-

31-اگست کو 9 تا 12 سندات کے ہمراہ انٹرویو کے لئے تشریف لائیں-

پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان- فون نمبر 211039